بچی پر پردہ کرنا کس عمر میں لازم ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بچی پر کس عمر میں غیر محارم سے شرعی پردہ کرنا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بچی جب پندرہ سال کی ہو جائے تو اسے سب غیر محارم سے پردہ کرنا واجب ہے اور نو سال سے پندرہ سال تک اگر آثارِ بلوغ (یعنی بالغ ہونے کی علامات: حیض آنا یا احتلام ہونا یا حاملہ ہونا) ظاہر ہوں، تو پھر بھی پردہ واجب ہے اور اگر آثار بلوغ ظاہر نہ ہوں، تو پردہ واجب تو نہیں ہے، البتہ مستحب ضرور ہے، خصوصاً بارہ سال کی ہو، تو بہت موکد (یعنی سخت تاکید ہے) کہ یہ بالغہ ہونے اور شہوت کے کمال تک پہنچنے کا قریبی زمانہ ہے۔ نو سال سے کم عمر کی لڑکی کے لیے اگرچہ پردے کا استحبابی حکم بھی نہیں، مگر بچی کی عادت بنانے کے لیے اسے پردے کے احکام و اداب پہلے سے ہی سکھانا و شوق دلانا چاہیے، تاکہ جب پردہ کرنے کی عمر کو پہنچے، تو بلا جھجک کر سکے، ورنہ ہوتا یہ ہے کہ جو لوگ شروع سے کوئی تعلیم نہیں دیتے اور بچی بالغہ ہو جاتی ہے، تو پھر وہ والدین کی بات ماننے کو تیار نہیں ہوتی اور پردے سے بچنے کے لیے طرح طرح کے بہانے و عذر تراشتی ہے۔

قرآن پاک میں ہے: ﴿وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور وہ دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں۔ (سورۃ النور، سورۃ 24، آیت 31)

سنن الصغیر للبیہقی میں ہے: ”عن عائشة، أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحيض لم يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا، وأشار إلى كفه ووجهه“ ترجمہ: حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اسماء! جب عورت بالغہ ہو جائے تو اس کے لئے درست نہیں کہ وہ اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کے سوا کسی حصے کو ظاہر کرے۔

(السنن الصغیر للبیهقی، کتاب النکاح، باب النظر إلی امرأة، جلد3، صفحہ12، الدراسات الإسلامیة، کراچی)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”نو برس سے کم کی لڑکی کو پردہ کی حاجت نہیں اور جب پندرہ برس کی ہو سب غیر محارم سے پردہ واجب اور نو سے پندرہ تک اگر آثارِ بُلوغ ظاہِر ہوں تو (بھی پردہ) واجب، اور نہ ظاہر ہوں تو مُستحب خصوصاً بارہ برس کے بعد بہت مُؤکّد (یعنی سخت تاکید ہے) کہ یہ زمانہ قُربِ بُلوغ وکمالِ اِشتہا کا ہے۔ ومن لم یعرف اھل زمانہ فھو جاھل۔“

(فتاوی رضویہ جلد23، صفحہ639، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

جنتی زیور میں علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جب وہ (لڑکی) سات برس کی ہو جائے تو اس کو نماز وغیرہ ضروریات دین کی باتیں تعلیم کریں اور پردہ میں رہنے کی عادت سکھائیں۔“

(جنتی زیور، صفحہ28، مطبوعہ جھلم)

فتاوی رضویہ میں لڑکی کے بالغہ ہونے کے بارے میں ہے: ”لڑکی کم سے کم نو برس کامل اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال کامل کی عمر میں بالغہ ہوتی ہے۔ اس بیچ میں آثار بلوغ پیدا ہوں تو بالغہ ہے ورنہ نہیں۔ آثار بلوغ تین ہیں: حیض آنا یا احتلام ہونا یا حمل رہ جانا، باقی بغل میں یا زیر ناف بال جمنا یا پستان کا ابھار معتبر نہیں۔“

(فتاوی رضویہ جلد11، صفحہ686، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

05 رجب المرجب 1442ھ/18 فروری 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے